

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## \* دستور حناوریٰ فنلاجیٰ کمیٹیٰ متحده عرب امارات \*

ترمیم شدہ اشاعت بتاریخ 19 جون 2023

تو جب فنر مائیں، پاکستان کا پی رائٹ آرڈیننس 1962 کے قانون کے مطابق جو 1914 کے انگلش ایکٹ پر مبنی ہے۔ اس دستور کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس دستور کے کسی بھی حصے کی نقل کرنے والے کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ شکریہ

Note: All the rights of this constitution are protected under the Pakistan Copyright Ordinance 1962 which is modelled on the English Act of 1914.

Copies of any part of this constitution may be subject to legal action. Thanks

### فہرست

1. تعارف
2. منشور
3. سرپرست اعلیٰ
4. نگران اور صدر
5. عہدے داران اور ارکان
6. ذمہ داریاں
7. قوانین و ضوابط
8. فنڈز
9. پابندیاں
10. دستور

### جز 1۔ تعارف

حناوریٰ فنلاجیٰ کمیٹیٰ متحده عرب امارات کا قیام دسمبر 2016 میں ہوا، کمیٹیٰ کا مقصد متحده عرب امارات میں مقیم گاؤں حناوریٰ اور مضافات کے لوگوں کو درپیش مسائل اور ان کا حل برقرار اور پیش وارانے طریقے کارے کرنا ہے۔ کمیٹیٰ کی قیادت گاؤں کے متحده عرب امارات میں مقیم لوگوں کی خدمت کا حبوب رکھتی ہے اور ان کو درپیش بہت سارے مسائل کافوری طور پر سامنے کرنے اور حل کرنے کا عزم رکھتی ہے۔

حناوری فنایی کمیٹی متحده عرب امارات مندرجہ ذیل جزوں کے آرٹیکلز اور شیقوں کے مطابق اپنی خدمات سر انجام دینے پا بس در ہے گی۔ ملاحظہ فرمائیں

## جز 2۔ منشور

متحده عرب امارات میں مقیم گاؤں حناوری اور مضافات کے لوگوں کو چند سبجدہ مسائل ایسے درپیش ہو سکتے جن کو فوری طور پر حل کرنا ان کے بس میں نہیں ہوتا، یا پھر ایسا سمجھ لیں کہ کوئی ایسی ایم ار جنہی ہو سکتی ہے جس میں ان کو مالی امداد، بروقت اپنوں کی پہنچ اور کئی ایسی چیزیں درکار ہو جاتی ہیں جن کا بندوبست کرنا اکیلے بندے یا پھر چند لوگ نہیں کر سکتے، اسی مدعے کو مد نظر رکھتے ہوئے کمیٹی کو مندرجہ ذیل طریقے کارکے ذریعے بنایا گیا ہے اور کمیٹی میں کئی ایسی ضروری چیزیں شامل کی گئی ہیں جن سے متحده عرب امارات میں مقیم ہمارے لوگوں کی دلکشی بال اور ان کے مسائل کا بروقت حل بکالا جاسکتا ہے۔ کمیٹی کا اصل منشور تین ضروری پہلوؤں پر کام کرنا ہے، جن میں کمیٹی رکن کو دل کا دورہ، کمیٹی رکن کا انتقال اور کمیٹی رکن کے اپینڈس کس کا مسئلہ شامل ہے۔ اس کے بارے میں معلومات جز 8 کے آرٹیکل کی شیقوں میں تفصیلی درج ہیں۔

## جز 3۔ سرپرست اعلیٰ

آرٹیکل 1۔ گاؤں حناوری کے معزز مشران اور ہمارے بزرگ، جو کہ متحده عرب امارات میں مقیم ہیں، ان کو کمیٹی کے سرپرست اعلیٰ کا درجہ دیا گیا ہے، اور ان کو کمیٹی کی صدارت کے لئے کمیٹی کے اراکین میں سے جز 4 کے فتاہوں کو مد نظر رکھتے ہوئے نمائندے منتخب کرنے کے پابند رہیں گے۔

آرٹیکل 2۔ کمیٹی کی ہر بھیک میں سرپرست اعلیٰ اپنے فیصلے باہمی مشاورت سے طے کریں گے، اور اراکین اور کمیٹی ممبران کے لئے کار آمد فیصلوں اور طریقوں پر غور کریں گے۔

آرٹیکل 3۔ سرپرست اعلیٰ کا کوئی بھی فیصلہ سرپرست اعلیٰ کی نشتوں میں شامل تمام ارکان کا فیصلہ متفق ہو نالازمی ہے، بصورت دیگر نصف سے ایک یا ایک سے زیادہ ارکان کا متفق فیصلہ قابل قبول ہو گا۔

آرٹیکل 4۔ سرپرست اعلیٰ کمیٹی کا صدر اور نائب صدر مقرر کرنے کے 335 دن کے بعد دوبارہ ایک منتخب صدر کا عہدہ ختم اور نگران صدارت لا گو کرنے کا مکمل اختیار کھیں گے اور پابند رہیں گے۔

آرٹیکل 5۔ سرپرست اعلیٰ نگران صدارت کی مدت زیادہ سے زیادہ 30 تک حباری رکھ سکیں گے، اور 30 دن کے اندر اندر دوبارہ (جز 4 کے آرٹیکل 1، 2 کی شیقوں) کے مطابق نیا صدر اور نائب صدر منتخب کرنے کے پابند رہیں گے۔

آرٹیکل 6۔ سرپرست اعلیٰ (جذبہ 4 کے آرٹیکل 1، 2 کی شیوه) پر عمل درامد کے ذریعے سابق صدر اور سابق نائب صدر کو بھی بحال کرنے یا پھر نئے صدر اور نائب صدر کو منتخب کرنے کا مکمل اختیار رکھیں گے۔

## جزء 4۔ گران اور صدر

آرٹیکل 1۔ صدر اور نائب صدر کا منتخب کرنا

شق نمبر 1۔ صدر کمیٹی اور نائب صدر منتخب کرنا سرپرست اعلیٰ کی اولین ترجیحات میں شامل کیا گیا ہے، سرپرست اعلیٰ صدر اور نائب صدر منتخب کرنے کے مشاورت اور اسیکشن میں سے ایک راستہ اختیار کرے گی۔

شق نمبر 2۔ اگر سرپرست اعلیٰ کے فیصلے کے مطابق منتخب ہونے والے صدر / نائب صدر پر کمیٹی اراکین کی نصف سے زیادہ صدارت کا اعتراض کریں، تو سرپرست اعلیٰ اسیکشن کا راستہ اختیار کر کے اراکین کو منتخب صدر / نائب صدر کا عہدہ دینے کے پابند رہیں گے۔

شق نمبر 3۔ صدر / نائب صدر منتخب کے ہونے کے بعد ان کی مدت زیادہ سے زیادہ 335 دن ہو گی۔ 335 دن کے بعد 30 دن کے اندر گران صدارت دوبارہ کمیٹی کی صدارت بنانے کے پابند رہیں۔ (جذبہ 2 آرٹیکل 5)

آرٹیکل 2۔ گران صدارت

شق نمبر 1۔ گران صدارت کمیٹی کی منتخب صدارت کو 335 دن کا دورانیہ ختم کرنے کے بعد سرپرست اعلیٰ باہمی مشاورت سے تشکیل دینے کی پابندی ہے۔

شق نمبر 2۔ گران صدارت زیادہ سے زیادہ 30 دن تک فتاہم رہنے کی پابندی ہے، اور 30 دن کے اندر اندر دوبارہ کمیٹی کی صدارت دستور میں ذکر شدہ طریق کارے بنانے کی پابند رہے گی۔

شق نمبر 3۔ گران صدارت کی ذکر شدہ ذمہ داریوں کے علاوہ صدر اور نائب صدر کے مکمل اختیارات اور ذمہ داریوں کی پابند رہے گی۔

شق نمبر 4۔ گران صدارت سرپرست اعلیٰ خود بھی کر سکتی ہے اور کمیٹی کے اراکین میں سے بھی سرپرست اعلیٰ کے متفق فیصلے کے مطابق منتخب کی حجا سکتی ہے۔

## جزء 5۔ عہدے داران

آرٹیکل 1۔ صدر اور نائب صدر کے اختیارات

شق نمبر 1۔ صدر کسی بھی عہدے دار کو کسی بھی وقت ٹھوس جواز کے ساتھ بر طرف کر کے اس کی جگہ کسی اور رکن کو عہدہ دینے کا اختیار رکھے گا، لیکن اختیار کا غیر ضروری استعمال کرنے سے گریز کرنے کا پابند رہے گا۔

**شیق نمبر 2.** صدر کسی بھی عہدے دار کو منتخب کرنے کے بعد 15 دن سے پہلے بر طرف نہیں کر سکتا، اور بر طرف کرنے کے لئے صدر عہدے دار کو کم از کم 2 قabil قبول جواز پیش کرنے کا پابند رہے گا۔

**شیق نمبر 3.** کمیٹی کا صدر نائب صدر کو بر طرف کرنے کا اختیار نہیں رکھے گا۔

**شیق نمبر 4.** نائب صدر کمیٹی کے صدر کی متحده عرب امارات میں غیر موجودگی کی صورت میں صدر کا مکمل اختیار رکھے گا، جبکہ کسی عہدے دار کو بر طرف کرنے کا اختیار نہیں رکھے گا۔ بلکہ سرپرست اعلیٰ کو نائب صدر کو معطل کرنے کے جواز ارسال کرے گا، اور سرپرست اعلیٰ کے فیصلے کے مطابق نائب صدر کی معطلی یا غیر معطلی کو قبول کرنے کا پابند رہے گا۔

**شیق نمبر 5.** صدر اور نائب صدر کمیٹی کے عہدے دار ان سے مکمل روپورٹ / صورت حال جانے اور ان کو ضروری احکامات دینے کے مکمل پابند رہیں گے۔

**شیق نمبر 6.** صدر کمیٹی اگر اپنی مدت ختم ہونے سے پہلے استعفی دے تو نائب صدر کمیٹی کو صدر کا عہدہ سنبھالنے کا پورا اختیار ہو گا، تب تک کابینہ کی مدت پوری نہیں ہو جاتی۔

### آر ٹیگل 2- فائننس ٹیم

**شیق نمبر 1.** فائننس ٹیم فنڈر کلیکشن کی پوری ذمہ دار رہے گی، پیسوں کا کسی بھی قسم حساب، اور لین دین کی مکمل روپورٹ اور ریکارڈ رکھنے کی پابند رہے گی۔

**شیق نمبر 2.** ہر ماہ کی 15 تاریخ تک فائننس ٹیم اپنی روپورٹ کمیٹی کو پیش کیا کرے گی، جس میں موجودہ فنڈ، حسنچ شدہ روتم اور کمیٹی کو موصول شدہ روتم کی مکمل تفصیل درج ہو گی۔

### آر ٹیگل 3، جنرل سیکریٹریز

**شیق نمبر 1.** جنرل سیکریٹریز کمیٹی کے صدر اور نائب صدر تک بیانامہ رسانی اور صدر نائب صدر کے احکامات کو یقینی بنانے کا کام را خبام دینے کے پابند رہیں گے۔

**شیق نمبر 2.** جنرل سیکریٹریز کمیٹی ارکان کے مسلوں کو صدر اور نائب صدر تک رسانی کے مکمل پابند رہیں گے، اور ان مسلوں پر دستور میں درج حصزوں کے آر ٹیکلز کی شکوں کے مطابق عمل درامد کی یقین دہانی کمیٹی ارکین کو کرانے کی پابند رہے گی۔

### آر ٹیگل 4- میڈیا ٹیم

**شیق نمبر 1.** میڈیا ٹیم متحده عرب امارات میں کمیٹی کے اراکین کی تمام تر اطلاعات اور کسی بھی ناگہانی صورت حال سے بروقت کمیٹی کو خبر دار کرنے کی مکمل طور پر پابند رہے گی۔

**شیق نمبر 2.** میڈیا ٹیم کمیٹی کے انتظامی امور، مشاورت اور تمام تر ضروری خبریں لوگوں تک سو شل میڈیا اور میگزین کے ذریعے پہنچانے کی مکمل پابند رہے گی۔

## جزء 6۔ فنڈنگ کی ذمہ داریاں

آرٹیکل 1۔ ارکان کی ذمہ داریاں

شق نمبر 1۔ کمیٹی کا ہر کن کسی بھی ناگہانی صورت میں کمیٹی کو بوقت مطلع کرنے کا پابند رہے گا۔

شق نمبر 2۔ کمیٹی کا وہ رکن جس کی ماہانہ آمدن 1200 اماراتی درہم کے برابر یا زیادہ ہو، ماہانہ 10 اماراتی درہم کمیٹی کو دینے کا پابند رہے گا۔

شق نمبر 3۔ کمیٹی کا وہ رکن جس کی ماہانہ آمدن 1200 امراتی درہم سے کم ہو، ماہانہ 5 اماراتی درہم کمیٹی کو دینے کا پابند رہے گا۔

شق نمبر 4۔ کوئی رکن اگر ماہانہ فنڈ کمیٹی کو ہر ماہ کی 10 تاریخ تک دینے سے قاصر رہے گا وہ رکن ہر 2 دن کی تاخیر کا 5 درہم حبہ مانہ بھرنے کا پابند تک رہے گا کہ جب تک وہ اپنی ماہانہ رقم کمیٹی کو ادا نہ کر دے۔

شق نمبر 5۔ کمیٹی کے جزو 8 کے آرٹیکلز کے مطابق جمع کرنے والا رکن زیادہ 5 دن کی تاخیر سے پہلے جمع کرنا ہر رکن کی ذمہ داری ہے۔

شق نمبر 6۔ صدر کی دی گئی تاریخ تک فنڈ نہ جمع کرنے والا رکن زیادہ 5 دن کی تاخیر تک بغیر حبہ مانے اپنی رقم ادا کر سکتا ہے۔

شق نمبر 7۔ صدر کی دی گئی تاریخ گزر جب نہ کے بعد مزید 5 دن تک بھی اگر کوئی رکن فنڈ جمع نہ کر سکے تو ہر روز کا 5 اماراتی درہم حبہ مانہ عائد ہو گا۔

شق نمبر 8۔ کمیٹی کے کسی رکن کا حبہ مانہ اگر 100 اماراتی درہم سے تجاوز کر جائے تو اس رکن کی رکنیت کمیٹی سے ختم کر دی جائے گی اور وہ شخص کمیٹی کا فترت ضدارت تک رہے گا کہ جب تک اپنی رقم کمیٹی کو جمع نہ کر دے۔

شق نمبر 9۔ کمیٹی کے کسی رکن کی رکنیت ختم ہو جانے کے بعد دوبارہ رکنیت حاصل کرنے کے لئے کمیٹی کو 50 درہم جمع کرنے اور پرانے واجبات ادا کرنا لازم ہیں۔

آرٹیکل 2۔ عہدیداران اور سرپرست کی فنڈنگ ذمہ داریاں

شق نمبر 1۔ کمیٹی کا بینہ کا ہر عہدے دار، کمیٹی فنڈ میں ہر ماہ کی 10 تاریخ تک 20 اماراتی درہم جمع کرنے کا پابند رہے گا۔

شق نمبر 2۔ کوئی عہدے دار ماہانہ رقم ادا نہ کر سکے تو 5 دن کے بعد ہر دن کا 10 اماراتی درہم حبہ مانہ ادا کرنے کا پابند تک رہے گا کہ جب تک اپنے ماہانہ واجبات ادا نہ کر دے۔

شق نمبر 3۔ کسی بھی عہدے دار حبہ مانہ اگر 150 اماراتی درہم سے تجاوز کر جائے تو اس کا عہدہ اور رکنیت کمیٹی سے ختم کر دی جائے گی، اور وہ کمیٹی کا تاب تک فترت ضدار رہے گا کہ جب تک اپنے واجبات ادا نہ کر دے۔

شق نمبر 4۔ کسی بھی عہدے دار کا عہدہ یا رکنیت ختم ہونے پر وہ دو باہمی میں رکنیت حاصل کرنے کے 50 اماراتی در حصہ اور اپنے بقا یا حبات ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

## جز 7۔ قوانین و ضوابط

آرٹیکل 1۔ ترمیم کے وسائلے اور ضابطے

شق نمبر 1۔ ستور کے کسی بھی پہلو میں کسی قسم کی ترمیم کے لئے بل کمیٹی کی صدارت کو پیش کیا جائے گا۔

شق نمبر 2۔ کمیٹی صدارت اپنی کابینت کے سامنے ترمیم کی مکمل تفصیل پر منورہ کر کے کابینت کے تمام اراکین میں سے کم از کم نصف سے ایک زیادہ کی تعداد کا متفق فیصلہ سرپرست اعلیٰ کو پیش کرنے کا پابند رہے گی۔

شق نمبر 3۔ سرپرست اعلیٰ ترمیم کو منظور یا پھر منسوخ کرنے کا مکمل اختیار رکھے گی۔

شق نمبر نمبر 4۔ سرپرست اعلیٰ کافیصلہ سرپرست اعلیٰ کی فہرست کی کل تعداد کی نصف سے زیادہ کا متفق ہونالازمی ہے۔

شق نمبر 5۔ ترمیم کی منظوری کے بعد، کمیٹی صدارت ستور میں ترمیم کر کے مکمل اشاعت دوبارہ شائع اور جلد از جلد تمام ارکان کمیٹی کو میڈیا ٹائم کے ذریعے پیغام پہنچانے کی مکمل پابند رہے گی۔

آرٹیکل 2۔ اراکین کے لئے وسائلے

شق نمبر 1۔ اراکین کمیٹی صدارت پر اعتراض کا مکمل اختیار رکھیں گے، جبکہ اعتراض کے لئے اراکین کمیٹی صدارت کے مخالف بغاوت سے گریز کریں گے۔

شق نمبر 2۔ اراکین کمیٹی اپنے تمام تر اعتراضات سرپرست اعلیٰ کے سامنے پیش کرنے کے پابند رہیں گے۔

شق نمبر 3۔ کسی رکن کے اعتراض پر سرپرست اعلیٰ کافیصلہ حتیٰ فیصلہ تصور کیا جائے گا۔

آرٹیکل 3۔ اراکین کے اعتراضات کافیصلہ

شق نمبر 1۔ اراکین کے اعتراضات پر سرپرست اعلیٰ اپنا فیصلہ زیادہ سے زیادہ 7 دن کے اندر حباری کرنے کا پابند رہے گا۔

شق نمبر 2۔ 7 دن کے اندر فیصلہ حباری نہ ہونے کی صورت میں معاملہ سپریم مشران کو گاؤں حناوری ارسال کیا جائے گا اور گاؤں حناوری میں موجود بزرگ مشران کافیصلہ حتیٰ فیصلہ تصور کیا جائے گا۔

**شیق نمبر 3۔** کوئی ایسا اعتراض جو کہ دستور کے پہلووں کے برعکس ہو، اس پر کسی بھی قسم کی کارروائی نے کئے بغیر حنارج کر دیا جائے گا۔

## جزء 8۔ فنڈز

**آرٹیکل 1۔ کمیٹی کے رکن کو دل کا دورہ**

**شیق نمبر 1۔** کمیٹی کے کسی رکن کو دل کا دورہ پڑنے پر کمیٹی کا ہر رکن چپا ہے وہ کسی بھی طبقے سے ہو 60 اماراتی درہم کمیٹی کو دینے کا پابند رہے گا اور کمیٹی مذکورہ شخص کو کمیٹی کے ارکان کی کل تعداد کی ضرب 60 اماراتی درہم کے مطابق جمع ہونے والی کل رفتہ مذکورہ شخص کو اس صورت میں ادا کرنے کی پابند رہے گی کہ جب مذکورہ شخص کا علاج کسی قسم کے میڈیکل انشورنس سے مکمل طور پر بالاتر ہو گا۔

**شیق نمبر 2۔** کمیٹی کے کسی رکن کو دل کا دورہ پڑنے پر کمیٹی کا ہر رکن چپا ہے وہ کسی بھی طبقے سے ہو 30 اماراتی درہم کمیٹی کو دینے کا پابند رہے گا اور کمیٹی مذکورہ شخص کو کمیٹی کے ارکان کی کل تعداد کی ضرب 30 اماراتی درہم کے مطابق جمع ہونے والی کل رفتہ مذکورہ شخص کو اس صورت میں ادا کرنے کی پابند رہے گی کہ جب مذکورہ شخص کا علاج میڈیکل انشورنس سے ہو گا۔

**شیق نمبر 3۔** کمیٹی کے کسی فرد کو دل کا دورہ پڑنے پر کمیٹی فوری طور پر فنڈ جمع کرنے کے لئے پیغامات حباری کرنے اور کمیٹی میں موجود فنڈ سے فوری طور پر مذکورہ شخص کا علاج اور ضروری کارروائی کرنے کی مکمل پابند رہے گی۔

**آرٹیکل 2۔ کمیٹی رکن کا انتقال**

**شیق نمبر 1۔** کمیٹی کا کوئی رکن اگر متعدد عرب امارات کے کسی بھی حصے میں، کسی بھی وجہ سے انتقال کر جائے تو کمیٹی جلد از جلد مرحوم کی جست کو اپنے گاؤں پہنچانے کی مکمل کاغذی کارروائی کمیٹی میں موجود فنڈ سے فوری طور پر سرانجام دینے کی پابند رہے گی۔

**شیق نمبر 2۔** کمیٹی مرحوم کی میت اپنے گھر پہنچانے کے ساتھ ساتھ فوری طور پر کمیٹی کے ہر رکن سے 100 اماراتی درہم جمع کرنے اور اس رفتہ سے میت کو اپنے گاؤں پہنچانے کے تمام تراخیر احبابات پورے کرے گی۔

**شیق نمبر 3۔** کمیٹی میت کو اپنے گھر پہنچانے کے ساتھ ساتھ میت کے ساتھ کمیٹی کے کسی بھی ایک مند کے حبانے کا ملٹ کمیٹی فنڈ سے لینے کا مکمل پابند رہے گی، جس کا حصر جمیت کے لئے اکٹھی ہونے والی رفتہ سے پورا کیا جائے گا۔

### آرٹیکل 3۔ میت کے اخراجات سے فوج بانے والی رفتہ

شُق نمبر 1۔ میت کے تمام اخراجات پورے ہونے کے بعد کمیٹی بقا یار قسم مرحوم کے لواحقین میں سب سے پہلے مرحوم کی شریک حیات کو ادا کرنے کی مکمل پابند رہے گی۔

شُق نمبر 2۔ یوں ہونے کی صورت میں بقا یار قسم میت کی والدہ کو ادا کی جائے گی، والدہ نہ ہونے کی صورت میں والد اور والدہ نہ ہونے کی صورت میں بھائی / بھائیوں، بہن / بہنوں میں برابر تقسیم کرنے کی مکمل پابند رہے گی۔

شُق نمبر 3۔ کمیٹی کے ارکان سے میت کافی رکن 100 اماراتی درہم جمع کرنے کے بعد بھی اگر جمع ہونے والی رفتہ کم پڑ جائے تو کمیٹی کا صدر فوری طور پر کمیٹی کے ہر رکن سے 50 اماراتی درہم یا 50 اماراتی درہم سے کم کسی بھی رفتہ کا مطالبہ کرنے کا حق رکھے گا۔

شُق نمبر 4۔ اگر کوئی رکن 100 درہم جمع کرنے کے بعد کمیٹی صدر کی (آرٹیکل 3، شُق نمبر 3) کے مطابق مزید فنڈ جمع نہ کرے تو کمیٹی اس رکن سے زبردستی مزید فنڈ لینے کا اختیار نہیں رکھے گی۔

### آرٹیکل 4۔ کمیٹی رکن کو اپینڈ کس کاملہ

شُق نمبر 1۔ کمیٹی کے کسی بھی رکن کو متحده عرب امارات کے کسی بھی حصے میں اگر اپینڈ کس کاملہ در پیش ہو جائے، تو کمیٹی مذکورہ شخص کو کمیٹی کے تمام ارکان سے فر رکن 40 درہم فنڈ جمع کر کے کمیٹی کے کل ارکان کی ضرب 40 اماراتی درہم اس صورت میں دینے کی پابند رہے گی کہ جب مذکورہ شخص کا علاج کسی بھی قسم کے میڈیکل انثورن سے بالاتر ہو گا۔

شُق نمبر 2۔ کمیٹی کے کسی بھی رکن کو متحده عرب امارات کے کسی بھی حصے میں اگر اپینڈ کس کاملہ در پیش ہو جائے، تو کمیٹی مذکورہ شخص کو کمیٹی کے تمام ارکان سے فر رکن 20 درہم فنڈ جمع کر کے کمیٹی کے کل ارکان کی ضرب 20 اماراتی درہم اس صورت میں دینے کی پابند رہے گی کہ جب مذکورہ شخص کا علاج کسی بھی قسم کے میڈیکل انثورن سے بالاتر ہو گا۔

### آرٹیکل 5۔ اپینڈ کس کے لئے اتفاقیات

شُق نمبر 1۔ کمیٹی کا صدر کسی بھی رکن کو اپینڈ کس کاملہ در پیش ہونے پر مذکورہ شخص کو ہسپتال لے جانے اور ان کا علاج کرنے کے لئے ان کے ساتھ ہسپتال جانے کے لئے کمیٹی کے ارکان میں سے کسی بھی شخص کو تجویز کر کے ان کو ساتھ بھیجنے کے لیے۔

شُق نمبر 2۔ اپینڈ کس کا علاج مکمل ہو جانے پر کمیٹی مذکورہ شخص کو اپنے ملک / گاؤں کمیٹی کے خرچ پر بھیجنے کی پابند نہیں رہے گی۔

### آرٹیکل 6۔ اپینڈ کس کا فنڈ

شُق نمبر 1۔ صدر کمیٹی فنڈ جمع کرنے کے لئے اپینڈ کس ملنے کی روپرٹ ملنے ہی کمیٹی کے ارکان کو پیغامات حباری کرنے کا پابند رہے گا۔

شق نمبر 2۔ جب تک اپینڈ کس کا فنڈ جمع نہیں ہو جاتا، تب تک کمیٹی میں موجود فنڈ سے مذکورہ شخص کے اپینڈ کس کا علاج حباری رکھنے کا بابر ہے گی، اور (حجز 8، آر ٹیکل 4، شق نمبر 1، 2) کی شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے کمیٹی بقیہ رسم مذکورہ شخص کو ادا کرنے کی پابند رہے گی۔

آر ٹیکل 7۔ کمیٹی کن کا متحده عرب امارات میں موجود ہے، وہاں

شق نمبر 1۔ اگر کمیٹی کے کسی بھی رکن کو دل کا دورہ، انتقال یا پھر اپینڈ کس کا مسئلہ ایسی صورت میں درپیش ہو جب وہ اپنے گاوں چھپی پہ ہو، تو کمیٹی اس رکن کی ویسے ہی مدد کرنے کی پابند رہے گی جیسے متحده عرب امارات میں موجود رکن کی مدد کرنے کی پابند رہے گی۔

شق نمبر 2۔ کمیٹی کا ہر رکن جو اپنے گاوں میں ہو، تب تک کمیٹی سے مستفید رہے گا کہ جب تک اس کا متحده عرب امارات کا ویزا حتم نہیں ہو گا۔

شق نمبر 3۔ کمیٹی کے کسی رکن کا اپنے گاوں میں ویزا حتم ہو جانے پر کمیٹی اس رکن کی رکنیت حتم کر دے گی اور وہ کمیٹی کا رکن نہیں رہے گا۔

شق نمبر 4۔ کمیٹی کا کوئی بھی رکن متحده عرب امارات میں موجود ہونے کی صورت میں فنڈ زبروقت ادا کرنے کا پابند نہیں رہے گا، جبکہ متحده عرب امارات واپس آنے پر اپنے بقا یا بات 30 دن کے اندر بغیر کسی حسرمانے کے ادا کرنے کا پابند رہے گا۔

## جز 9۔ پابندیاں

آر ٹیکل 1، منشور کی پابند

شق نمبر 1۔ کمیٹی دستور میں درج منشور پر کام کرنے کی مکمل پابند رہے گی، دستور کے مطابق کسی رکن کو اس کے ملے کی مکمل تصدیق کرنا لازم ہے۔

شق نمبر 2۔ کسی رکن کو دل کا دورہ یا اپینڈ کس کا مسئلہ درپیش ہو تو کمیٹی تصدیق کے لئے ہسپتال کی رپورٹس میں مذکورہ بیماری کی تحریری تصدیق ہونا لازم ہے، بصورت دیگر کمیٹی مذکورہ شخص کی مدد کرنے کی پابند نہیں رہے گی۔

شق نمبر 3۔ کمیٹی منشور کے مطابق کسی رکن کی مالی مدد کرنے کی مکمل تفصیلی رپورٹ شائع کرنے کی ذمہ دار رہے گی۔

آر ٹیکل 2۔ صدر/نائب صدر پر پابندی

شق نمبر 1۔ کمیٹی کا صدر/نائب صدر دستور کے کسی حصے کے خلاف کوئی بھی کام سر انجام دیے کا اختیار نہیں رکھے گا۔

شق نمبر 2۔ صدر/نائب صدر کمیٹی فنڈ اپنے یا اپنی کامیابی کے ذاتی ضروریات کے لئے استعمال نہیں کر سکتا۔

شق نمبر 3۔ صدر/نائب صدر اپنی مسروضی کے مطابق کسی رکن کی مدد کمیٹی فنڈ سے اس صورت میں نہیں کر سکتے کہ جب مذکورہ شخص کو دستور میں درج مسلوں کے بغیر کوئی اور مسئلہ ہو گا۔

شق نمبر 4۔ صدر/نائب صدر کمیٹی کے کسی بھی رکن کو فنڈ زکی تفصیل دینے کی مکمل پابندی ہے اور کسی بھی وقت کوئی بھی رکن تفصیل طلب کرنے کا حق رکھتا ہے۔

آرٹیکل 3، ارکان پر پابندیاں

شق نمبر 1۔ کوئی بھی کمیٹی سے کسی ذاتی استعمال کے لئے فنڈ طلب نہیں کر سکتا۔

شق نمبر 2۔ ارکان صدر/نائب صدر کے دستور کے مطابق تمام احکامات کی پابندی ہیں گے۔

شق نمبر 3۔ ارکان دستور کے کسی حبز کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا، بصورت دیگر حبرمانہ عائد ہو سکتا ہے۔

شق نمبر 4۔ کمیٹی کا کوئی بھی رکن اس صورت میں کمیٹی فنڈ جمع کرنے کے پابند نہیں رہے گا کہ جب اس کی ماہانہ آمدن 600 اماراتی درهم سے کم ہو جائے یا پھر کام نہ ہو۔

شق نمبر 5۔ ارکان کسی بھی کمیٹی عہدے دار پر اپنا اعتراض تحریری شکل میں کمیٹی کی صدارت کو پیش کرنے کا حق رکھتے ہے۔

شق نمبر 6۔ ارکان غیر ضروری شکایت جو کمیٹی سے حبڑے نہ ہوں، کمیٹی کو دینے سے گریز کریں گے۔

## جز 10۔ دستور

آرٹیکل 1، دستور کی خلاف ورزی

کمیٹی کا کوئی بھی رکن یا عہدے دار دستور کے کسی بھی حصے کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا، بصورت دیگر مندرجہ ذیل دفعات لاگو ہو سکتے ہیں۔

دفعہ 1، ارکان کسی قسم کی بغاوت کرنے کی صورت میں دستور کا ملزم ٹھہرایا جائے گا اور سزا کے طور پر اس رکن پر 500 اماراتی درهم حبرمانہ عائد کیا جائے گا۔

دفعہ 2، ارکان اگر دستور کے کسی بھی پہلو کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو دستور شکن تصور کئے جائیں گے اور 2000 اماراتی درهم تک حبرمانہ لاگو ہو سکتا ہے۔

دفعہ 3، کمیٹی کا کوئی بھی عہدے دار اگر کمیٹی صدارت کے کسی جائز احکامات (جو کہ دستور کے مطابق ہو) ماننے سے انکار کرے تو کمیٹی صدارت 1000 اماراتی درہم تک حبرمان عائد کرنے کا حق رکھے گی۔

دفعہ 4، کمیٹی صدارت اگر دستور کے کسی پہلو کے خلاف اپنا کوئی فیصلہ یا احکامات حبری کرے گا تو وہ دستور شکن اور دستور کا مسر تکب تصور کیا جائے گا، اور ایسی صورت میں سرپرست اعلیٰ اختیارات واپس لینے کا اختیار کھیں گے، اور 3000 سے 10000 اماراتی درہم تک حبرمان بھی عائد کیا جائے گا۔

دفعہ 5، اس دستور کو کمیٹی کا کوئی بھی رکن سوائے سرپرست اعلیٰ اور گاؤں کے مشران معطل یا بر حنانت نہیں کر سکتے۔

دفعہ 6، دستور کو بلا کسی ٹھوس جواز کے سرپرست اعلیٰ اور مشران کو بھی بر حنانت یا معطل کرنے کا اختیار نہیں ہو گا۔

## آرڈر ٹیکل 2، دستور کی نقل

شQNمبر 1۔ اس دستور کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں، لہذا کسی بھی حناص و عام کو اس کے کسی بھی پہلو کی نقل کرنے کی احیازت نہیں ہے۔

شQNمبر 2۔ دستور کے کسی بھی حصے کی نقل کرنے والے خلاف پاکستان کاپی رائٹ آرڈیننس 1962 کی دفعہ 37 اور متحده عرب امارات کے 2002 کے وفاقی قانون نمبر 7 کے آرڈر ٹیکل 20 میں کے مطابق سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

ختم شد

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَغُ الْمُبِينُ